حضرت حبیب کلبیؓ کی دعا [illegible] ہوئی حجرے کی دیوار پھٹ گئی اور یہ باہر نکل کر اپنے اونٹ کے پاس آئے دیکھا تو اونٹ غائب [illegible] ہو کر گھر واپس آئے اور اس وقت یہ آیت شریف نازل ہوئی

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

ایک دوسرا واقعہ

امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں ایک شخص نے اُن کی خدمت میں حاضر ہو کر کسی مقام کی حکومت کی خدمت طلب کی۔ امیر المومنین نے اُس سے دریافت فرمایا کہ تو نے قرآن بھی پڑھا ہے اور یہ آپ کی عادت تھی کہ جب کوئی کہیں کے حاکم ہونے کی خدمت طلب کرتا تو آپ اُس سے یہی سوال کیا کرتے تھے کہ تجکو قرآن بھی یاد ہے یا نہیں۔

شخص مذکور نے جواب دیا کہ میں نے قرآن کو نہیں پڑھا ہے، آپ کا ارشاد ہوا جا اور قرآن پڑھنے کے بعد میرے پاس آ اُس وقت تجکو کہیں کا حاکم بنایا جا سکیگا۔ قرآن کا جاننا تجکو اسلئے ضرور ہے کہ اسکے مطابق تجکو حکومت کرنا ہوگی اور جب تو قرآن سے ہی واقف نہ ہوگا تو حکم کیونکر کر سکیگا۔

سائل بارگاہِ رسالت سے رخصت ہو کر گھر پہنچا اور قرآن کے سیکھنے میں مشغول ہو گیا۔ مگر ایک عرصہ گزر گیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر نہ ہوا۔

حضرت امیر المومنین ایکمرتبہ کہیں تشریف لیجا رہے تھے کہ اتفاقاً اس شخص سے ملاقات ہو گئی آپ نے فرمایا کہ اب تم نے ہم سے ملنا ترک کر دیا۔ جواب دیا کہ یا امیر المومنین آپ ایسے نہیں ہیں کہ کوئی آپ سے ملنا ترک کر دے مگر مجھے قرآن میں ایک ایسی آیت ملگئی ہے کہ آپ سے بے پرواہ کر دیا۔ امیر المومنین نے کہا وہ کونسی آیت ہے پڑھو کہ میں بھی سنوں۔ اسنے کہا یا امیر المومنین سماعت فرمائیے وہ آیت شریف یہ ہے

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ